کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ اور جس کی بنیاد ترکِ دنیا پر ہو، وہ عالمِ انسانیت کا مذہب نہیں بن سکتا۔ اس لئے بدھ مت اصطلاحی معنوں میں کوئی مذہب نہیں۔ بلکہ اشتراکی حکما کے راہبانہ تصور کی طرح ترکِ دنیا کے ذریعہ آلامِ دنیا سے رستگاری اور روحانی طمانیت اور سکون حاصل کرنے کا ایک زاہدانہ اور راہبانہ فلسفۂ زندگی ہے۔" (دینِ رحمت ص۱۲۱)

(بقیہ آئندہ ان شاء اللہ)

بقیہ صفحہ ۴۴ سے آگے:

... یا چراغاں کرنا یا قبروں پر بیٹھ کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے کو ثواب جاننا یا قبر پر گنبد قائم کرنے کی شریعتِ محمدیہ میں کوئی اصل نہیں۔ نہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کے فرمانبردار خلفاء اربعہ نے ایسا کیا نہ ایسا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نہ وہ کسی اہم سنت کے تارک ہوئے، نہ انہوں نے حضورؐ کا کوئی ایسا فرمان سنا یا جس سے تعظیم القبور کا جواز مترشح ہو۔

ساتھ ہی اس امر کا بھی اعلان کر دینا ضروری ہے کہ کسی امتی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دین میں کوئی ایسی اختراع کرے جس کی دلیل قرآن و حدیث میں مذکور نہ ہو اور اس پر ثواب کا بلا پھدے کر عامۃ الناس کو دعوت دے۔ قرآنِ مجید سے بڑھ کر کوئی شے تلاش کے لئے نہیں۔ سنتِ رسولؐ سے بڑھ کر کوئی عمل پسندیدہ عز و جل نہیں۔ پھر کسی شخص کے فرامین کو یہ مرتبہ حاصل نہیں کہ اس کے اقوال حدیثِ نبوی سے فزوں تر باعثِ تقرب الی اللہ ہو سکیں۔ میرے خیال میں تقلیدِ شخصی کے بعد مسلمانوں کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے اور پستی میں لے جانے میں قبروں کی تعظیم و تکریم اور توہمات پرستی کو ایک حد تک بڑا دخل ہے۔

برادرانِ اسلام! جب تک بیہودہ مراسم کو ترک کرنے پر تیار نہ ہو جاؤ گے، معرفتِ الٰہی حاصل نہ ہوگی۔

وما ارید الا الاصلاح!

(بشکریہ پندرہ روزہ "اہلحدیث" (انڈیا)

ایڈیٹر "الاعتصام" کو صدمہ

ایڈیٹر الاعتصام، مولانا حافظ صلاح الدین یوسف کی والدہ محترمہ ۱۰ رمئی بروز جمعہ انتقال فرمائیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔ قارئین دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین! ——— ادارۂ ترجمان، جناب حافظ صاحب کے اس غم میں شریک اور مرحومہ کیلئے دعاگو ہے! (ادارہ)